12376 / ۳۰/۹

شوہر کا بیان

ص 95

میرا نام نصیر احمد ہے۔

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو ایک سال پہلے ایک طلاق دی تھی۔ ہمارا جھگڑا ہو رہا تھا مجھے دیر سے جس سے میری بیوی کا دماغ سن ہو گیا تھا۔ اور اس نے نہیں سنا پھر ہم نے رجوع کر لیا تھا۔ اور پھر 19-5-2017 کے دن ہمارا 2 گھنٹے سے جھگڑا ہو رہا تھا گھر ختم ہونے کیلئے۔ پھر میں نے غصے میں اپنی بیوی کو کہا میں طلاق دی یہ الفاظ کہے تھے یہ جو میں نے کہا ہے دو بار کہا تھا لڑائی کے دوران میری بیوی کا دماغ سن ہو گیا تھا جس کی وجہ سے اس نے یہ الفاظ نہیں سنے۔ اور اب ہم دونوں بے حد پریشان ہیں آپ اللہ کے واسطے ہماری مدد کیجئے ہمارے مسئلے کا حل نکال دے

میری بیوی نے سنا ہی نہیں تو اب میں کیا کروں ہم بے حد پریشان ہے

دار الافتاء
فتوی نمبر ۳۰/۱۹۶۱

نصیر احمد
Naseer
شاہ فیصل ناظم آباد شمس فلیٹ
0345 2189523

وضاحت: پہلی طلاق کے الفاظ یہ تھے میں تجھے طلاق دیتا ہوں پھر میں نے رجوع کر لیا اس کے بعد دو مرتبہ یا تین مرتبہ میں نے پھر اپنی بیوی کو ان الفاظ سے طلاق دی کہ میں تجھے طلاق دیتا ہوں، دو مرتبہ یقینی ہے البتہ اس بار تین دفعہ میں مجھے شک ہے۔ یہ الفاظ گھر میں دوسرے کمرے میں میرے بھائی و والد سنے ہیں وہ

میرا نام الماس ہے۔

~~[illegible]~~

ایک سال پہلے ہم دونوں میاں بیوی میں بہت جھگڑا ہوا اور
زیادہ غصہ کرنے کی وجہ سے میرا دماغ سُن ہو گیا تھا اور مجھے
غصے میں سنائی نہیں دیتا۔ میرے کانوں میں درد رہتا ہے
میرے شوہر نے مجھے ایک طلاق دی تھی جس کے بعد ہم نے رجوع کر لیا
تھا۔ اور ہم دونوں اچھے طریقے سے رہ رہے تھے
پھر دوبارہ 19-5-2017 کو گھر خریدنے پر 2 گھنٹے سے لڑائی
ہو رہی تھی جس کی وجہ سے پھر میرا دماغ سُن ہو گیا تھا۔ میرے شوہر
نے غصے میں کیا کہا مجھے نہیں معلوم

الماس زوجہ نصیر احمد

Almas

~~[illegible]~~

گرین ٹاؤن داخلی نمبر 1
0343 2938352

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۳۰/۱۹۶۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًاومصليًا

سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق آپ کی بیوی پر تین طلاقیں واقع ہوگئی ہیں، کیونکہ جب آپ نے ایک سال پہلے اسے ایک طلاق دے کر رجوع کرلیا تھا تو آپ کے پاس دو طلاقوں کا اختیار باقی رہ گیا تھا اور اب اس مرتبہ اسے دو مرتبہ طلاق دینے پر آپ کو یقین ہے کوئی شک شبہ نہیں، لہٰذا کل تین طلاقیں ہوگئی ہیں اور تین طلاقوں کا حکم یہ ہے کہ نکاح ختم ہوکر حرمتِ مغلظہ ثابت ہوگئی ہے، اب رجوع نہیں ہوسکتا اور بغیر حلالہ کے دونوں کا دوبارہ آپس میں نکاح نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا شوہر کا مطلقہ بیوی کو اپنے ساتھ رکھنا جائز نہیں ہے۔

واضح رہے کہ طلاق واقع ہونے کیلئے عورت کا طلاق کے الفاظ سننا ضروری نہیں۔

قوله تعالى :

{ الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ... فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ } [البقرة : ٢٢٩ ، ٢٣٠]

الفتاوى الهندية (١/ ٣٥٤)

(الفصل الأول في الطلاق الصريح) . وهو كأنت طالق ومطلقة وطلقتك وتقع واحدة رجعية

الدر المختار (٣/ ٢٣٢)

(والبدعي ثلاث متفرقة) أو اثنتان بمرة أو مرتين في طهر واحد (لا رجعة فيه أو واحدة في طهر وطئت فيه.............واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم.

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفراللہ لہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
٢٦/جمادی الثانیہ/١٤٣٩ھ
15/مارچ/2018ء

الجواب صحیح
محمد تفضل علی
٢٦/٦/١٤٣٩

محمد اویس
اویس سیالکوٹی کان اللہ لہٗ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
٢٦/جمادی الثانیہ/١٤٣٩ھ
15/مارچ/2018ء

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ١٩٦١/٣٠
٢٦/٦/١٤٣٩ھ
١٥/٣/٢٠١٨

مفتی

الجواب صحیح
عبد [illegible]
٢٦/٦/١٤٣٩ھ